حجاج الحرمین پرائیویٹ لمیٹڈ

﴿معاہدہ سفر حج 2017﴾

رجسٹریشن نمبر: 1230 سلیم نمبر: 2740

حج فارم نمبر

161-UG ڈینز ٹریڈ سنٹر صدر روڈ پشاور فون نمبر: 3-091-5603342

(فریق اول) حج گروپ آرگنائزر (فریق دوم) وحاجی حاجن

حج فارم نمبر

میں ---------- ولد / زوجہ ---------- درخواست دہندہ حج 2017ء/1438ھ اقرار کرتا / کرتی ہوں کہ میں نے حکومت پاکستان کی جاری کردہ حج پالیسی برائے سال 2017ء کو پڑھ کر / سن کر اس کے تمام اہم نکات کو سمجھ لیا ہے میں یہ بھی اقرار کرتا / کرتی ہوں کہ میں نے حج فارم بشمول اس اقرار نامہ کو پڑھ / سن لیا ہے میں آگاہ ہوں کہ میں نے از خود رضاکارانہ طور پر پرائیویٹ سکیم کے تحت حج درخواست جمع کرانے کا فیصلہ کیا ہے میں اس دستخط شدہ درخواست کے جمع کرانے کے ساتھ ہی قانونی طور پر حجاج الحرمین پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ ایک معاہدہ میں منسلک ہو گیا / گئی ہوں جس کی تمام شرائط سے میں متفق ہوں اس اقرار نامہ یا درخواست فارم پر میرے دستخط یا انگوٹھے کے نشان ثبت کرنا بھی پرائیویٹ سکیم کے تحت تمام ضوابط سے میرے متفق ہونے کا قطعی ثبوت ہے میں نے حج فارم پڑھ / سن لیا ہے میرے علم کے مطابق اس درخواست میں دی گئی تمام معلومات درست ہیں میں اللہ کو حاضر ناظر جانتے ہوئے اقرار کرتا / کرتی ہو

(1) کہ میں تمام سعودی قوانین کی پیروی کروں گا / گی، خاص طور پر سیاسی سرگرمیوں، مذہبی تعصب اور کھلے عام سعودی حکام، پاکستانی حکام اور معاونین الحجاج یا ان کے نمائندوں کے خلاف مظاہرہ اور احتجاج سے اجتناب کروں گا / گی، دفتر امور حج پاکستان کی جانب سے جاری کردہ تمام ہدایات کا پابند رہوں گا / گی اور اس قسم کا کوئی عمل نہیں کروں گا / گی جس سے پاکستان کی عزت پہ حرف آئے یا پاکستانی جھنڈے اور اثاثہ جات کو نقصان ہو یا جس کو ہنگامہ آرائی اور دوسروں کو اکسانا سمجھا جا سکے۔

(2) وزارت حج میں حج درخواست فارم جمع کرنے اور پاسپورٹ پر ویزہ لگانے کی ذمہ داری فریق اول کی ہے بصورت دیگر کہ فریق دوم کے پاسپورٹ میں کوئی غلطی وغیرہ یا کوئی اور وجوہ نہ ہو۔

(3) پشاور سے جدہ اور جدہ سے پشاور تک کے ٹکٹ کی فراہمی کا بندوبست فریق اول کریگا ائر لائن کی طرف سے جو بھی شیڈول ملے گا وہ دونوں فریقین کو قابل قبول ہوگا۔ وزارت مذہبی اُمور کے سروس چارجز نا قابل واپسی ہیں۔

(4) میں ہر طریقے سے جسمانی اور ذہنی طور پر حج کرنے کے قابل ہوں یا میری بیماری / جسمانی معذوری میرے حج کرنے میں یا میرے اپنے گروپ میں موجود ساتھیوں کیلئے رکاوٹ کا باعث نہیں بنے گی۔ میں جانتا / جانتی ہوں کہ دفتر امور حجاج کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ میرے اپنی صحت کے بارے میں غلط بیانی کرنے کی صورت یعنی حج پر آنے سے قبل موجود کسی بھی طویل المدت بیماری کی وجہ سے پیدا ہونے والی معذوری کی صورت میں لازماً ایمبولینس کے ذریعے حج کرائے میں یہ بھی جانتا / جانتی ہوں کہ اپنی صحت کے بارے میں کس طرح کی غلط بیانی کرنے کی صورت میں **فریق اول** میرے اور میری صحت کے بارے میں تصدیق کرنے والے معالج کیخلاف قانونی کاروائی کرنے میں حق بجانب ہوگی۔ اس کاروائی میں حج سے قبل پاکستان واپسی بھی شامل ہو سکتی ہے جو کہ میرے اپنے خرچ پر ہوگی اور جس کیخلاف میں از خود قانونی چارہ جوئی کے حق سے دستبردار ہوتا / ہوتی ہوں۔ مجھے ویل چیئر کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس کا انتظام میں خود پاکستان سے لے جانے کی صورت میں کروں گا / گی یا میں سعودی عرب میں اپنے طور پر اس کا بندوبست کروں گا / گی۔ اور اس کیلئے ٹور آپریٹر سے مطالبہ نہیں کروں گا / گی۔

(5) میں حج پر روانگی سے قبل کتابوں، ماضی میں حج ادا کرنے والے افراد، مقامی علماء، میڈیا اور دیگر ذرائع سے حج کی روح اور اس کے مناسک اور انتظامی امور کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کروں گا / گی تا کہ میں نہ صرف اپنا حج اچھی طرح سے ادا کر سکوں بلکہ ضرورت پڑنے پر دوسروں کی مدد بھی کر سکوں۔

(6) میں ہر وقت پرائیویٹ حج سکیم کی جانب سے کارڈ اور سعودی مکتب کا ہاتھ کا کڑا پہن کر رکھوں گا / گی اور گم ہونے سے بچنے کیلئے اپنے ساتھیوں کے موبائل نمبر اپنے پاس احتیاط سے رکھوں گا / گی۔ ساتھ ہی ہر وقت اپنے پاس اتنی رقم ضرور رکھوں گا / گی کہ میں ٹیکسی پکڑ کر اپنی عمارت تک پہنچ سکوں۔ (خواتین ٹیکسی میں اکیلے نہ بیٹھیں)

(7) میں جانتا / جانتی ہوں کہ میرے حج شناختی کارڈ پر دفتر پر اپنے گروپ لیڈر اور مکتب کے فون نمبر درج ہیں۔ گم ہو جانے کی صورت میں یا کسی اور مشکل میں سب سے پہلے ان پر رابطہ کر کے ان سے رجوع کروں گا / گی۔

(8) میں اقرار کرتا / کرتی ہوں کہ میں ہر وقت صاف ستھرا اور پر وقار لباس زیب تن کروں گا / گی جو نہ صرف شرعی تقاضے پورے کرتا ہو بلکہ میرے ملک کیلئے بھی باعث عزت ہو۔ (اس ضمن میں حاجی صاحبان اپنی محرم خواتین کا خاص خیال رکھیں)

(9) میں کسی بھی صورت میں مکہ / مدینہ میں پرائیویٹ طور پر دیئے گئے پروگرام سے ہٹ کر قیام میں طوالت نہیں کروں گا / گی روانگی کے وقت اور تاخیر کی صورت میں بھی اپنی رہائش پر موجود رہوں گا / گی میں جانتا / جانتی ہوں کہ اگر کوئی حاجی یا اس کا محرم اپنے قیام کو طوالت دے گا / گی، ماسوائے کسی خاتون کے شرعی عذر کے تو ایسی صورت میں اضافی سفری اخراجات متعلقہ سعودی ادارہ (نقابہ) کو حاجی خود ادا کرے گا / گی اور اس ضمن میں اپنے مکتب سے رابطے میں رہے گا / گی میں جانتا / جانتی ہوں کہ ماسوا شرعی یا غیر متوقع خرابی صحت کے عذر کے فریق اول اور اس کے اہل کار میرے قیام کے اختصار یا طوالت میں مدد نہیں کریں گے اور میں اس ضمن میں از خود تمام انتظامات کا ذمہ دار رہوں گا / گی۔

(10) میں جانتا / جانتی ہوں کہ دوران حج وفات کی صورت میں تدفین سعودی عرب میں ہی ہوگی اس سلسلے میں میت پرائیویٹ یا گورنمنٹ کے خرچ پر پاکستان لانے کیلئے وزارت کوئی درخواست قبول نہیں کرے گی۔ میرے علم میں یہ بھی ہے کہ میت کو اپنے خرچ پر بھی واپس لانے کے لئے مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ کے گورنر کے دفتر سے اجازت لینا ضروری ہے جس سلسلے میں تمام سرکاری کاروائی پورا کرنے اور اخراجات برداشت کرنے کی تمام ذمہ داری میں خود قبول کرتا / کرتی ہوں میرے علم میں ہے کہ اس ضمن میں تقریباً دو ہفتے لگ سکتے ہیں۔

(11) میں جانتا/جانتی ہوں کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مجھے جو رہائش فراہم کی جائے گی وہ سعودی قانون کے تحت مردوں اور عورتوں کی علیحدگی کی بنیاد پر ہوگی جس میں ایک کمرے میں بیک وقت 8/6 حاجی تک موجود ہوسکتے ہیں۔

(12) میری محرم خواتین کے کسی دوسرے خواتین والے کمرے میں رہائش ملنے کی صورت میں، میں ان کے کمرے میں نہیں جاؤں گا بلکہ اپنے خاندان کی خواتین کو باہر مشترکہ استعمال کی جگہوں جیسے استقبالیہ کی جگہوں جیسے استقبالیہ یا کھانے کی جگہوں میں ملوں گا شدید ضرورت کی صورت میں، میں اپنی محرم خواتین کو موبائل فون کے ذریعے باہر بلواؤں گا۔

(13) میں واضح کرتا/کرتی ہوں کہ میں ویسٹرن کموڈ (WC) استعمال کرسکتا/سکتی ہوں اور ویسٹرن کموڈ (WC) ٹائلٹ والی عمارت مل جانے پر پاکستانی سٹائل باتھ روم کا مطالبہ نہیں کروں گا/گی۔

(14) میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مختص شدہ عمارت میں پہنچنے پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کروں گا/گی اور سٹاف کو اپنے حق سے بڑھ کر رہائش الاٹ کرنے کیلئے مجبور نہیں کروں گا/گی رہائش کے حصول کیلئے اپنی باری کا انتظار کروں گا/گی میں رہائش کی فراہمی کے مرحلے کے دوران زبردستی دوسرے حجاج کرام کی رہائش پر قبضہ نہیں کروں گا/گی۔

(15) میں جانتا/جانتی ہوں کہ رہائش مناسب عمارتوں کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف اوقات مالکوں سے مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ کی وجہ سے ممکن ہے کہ آمنے سامنے یا ملحقہ عمارتوں کا کرایہ ایک دوسرے سے مختلف ہو نیز کرایہ عمارتوں کی خصوصیات پر منحصر ہے جو بالکل ایک جیسی کبھی نہیں ہوتیں لہٰذا دوسری عمارتوں میں رہائش پذیر پاکستان یا دیگر حجاج کرام کے کرائے کو مدنظر رکھ کر کسی قسم کے ریفنڈ یا رقم کی واپسی کا مطالبہ نہیں کروں گا/گی۔

(16) میں تمام اوقات میں صبر و تحمل اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ کروں گا/گی اور بچوں، خواتین اور عمر رسیدہ حجاج کرام کو نہ صرف بسوں پر سوار ہونے کیلئے ترجیح دوں گا/گی بلکہ ہر وقت اور ہر حال میں ان کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ کروں گا/گی۔

(17) میں جانتا/جانتی ہوں کہ منیٰ میں مکتب اور خیموں کی جگہ کا تعین سعودی حکومت کرتی ہے اور 4x4 میٹر کا خیمہ 16 حجاج کرام کیلئے مختص ہوتا ہے ایسی مختصر جگہ پر ضبط نفس اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کروں گا/گی اور دوسروں کو جگہ دینے میں پس و پیش نہیں کروں گا/گی۔

(18) میں سعودی عرب روانگی سے قبل کم از کم 2500 سعودی ریال کا متعلقہ بینک یا اوپن مارکیٹ سے بندوبست کروں گا/گی۔

(19) اگر کسی بھی وجہ سے جلدی یا دیر سے پاکستان واپسی کی ضرورت ہوگی تو ایئر لائن سے میں از خود رابطہ کرکے ایئر لائن کے ضروری واجبات ادا کرکے اس کا انتظام کروں گا/گی۔

(20) پاسپورٹ کو سعودی حکام کے حوالے کرنے سے پہلے میں اس میں سے تمام کاغذات بشمول ہوائی ٹکٹ اور گلے کا کارڈ نکال لوں گا/گی۔

(21) میں منیٰ میں رمی (کنکریاں مارنے) کیلئے مکتب کی جانب سے دیئے گئے پروگرام کے مطابق گروپ کی صورت میں جاوں گا/گی اور اپنے ٹور آپریٹر کے ہدایات کے مطابق اپنی عمارت میں ۱۲یا ۱۳ ذوالحجہ کو واپس جاؤں گا/گی یہ تمام سفر پیدل ہوگا۔ (22) میرے علم میں ہے کہ مدینہ منورہ میں چونکہ کئی ممالک کے حجاج ایک ہی عمارت میں بیک وقت قیام کرتے ہیں اس لئے ان کے کھانے بھی بیک وقت کھانے کے کمرے میں لگائے جاتے ہیں کسی ایسی صورت میں جب پاکستانی حجاج اور دیگر ممالک کے کھانے قریب قریب رکھے گئے ہوں میں صرف اپنے حق کے مطابق کھانا وصول کروں گا/گی۔ (23) مجھے علم ہے کہ سعودی قوانین کے مطابق ہر حاجی کو صرف ۵ لیٹر زم زم کی اجازت ہے۔

(24) مجھے علم ہے کہ حج پروازوں سے متعلق اور ہوائی سفر کے قواعد اور سعودی تعلیمات کے تحت میرے سفری سامان کا زیادہ سے زیادہ وزن متعلقہ فضائی کمپنی کے قواعد کے مطابق ہوگا اگر میرے سامان کا وزن اس سے زیادہ ہوتو میں قواعد کے مطابق فضائی کمپنی کو اس کا اضافی معاوضہ ادا کروں گا/گی اور ٹور آپریٹر کی مہیہ کردہ بس میں جگہ نہ ہونے کی صورت میں اس کو خود کارگو کے ذریعے پاکستان روانہ کرنے کا بندوبست کروں گا/گی۔

(25) میں اپنے ساتھ کسی بھی شکل میں منشیات، نشہ آور گولیاں یا کوئی بھی ممنوعہ اشیائے لے کر نہیں جاؤں گا/گی میرے علم میں سعودی عرب میں منشیات لے جانے کی سزا موت ہے۔

(26) میں پوری کوشش کروں گا/گی کہ حرمین میں قیام کے دوران تمباکو نوشی، پان، گٹکا، نسوار وغیرہ جیسی بری عادتوں سے بچوں۔ کم از کم میں رہائشی عمارتوں میں سگریٹ نہیں پیوں گا/گی کیونکہ اس سے میری صحت کی خرابی کے ساتھ ساتھ دوسرے حجاج کو بھی تکلیف پہنچتی ہے (27) سعودی عرب میں حاجی کو اپنے کسی رشتہ دار جو اقامہ Holder کو ہوٹل میں رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(28) اگر سعودی عرب میں حاجی کے کسی رشتہ دار کو ہوٹل میں پایا گیا تو اس کا ورزٹ/اقامہ منسوخ کیا جائیگا (29) حاجی اپنے رشتہ دار سے لابی میں ملاقات کرسکتے ہیں لیکن کمرے میں اجازت نہیں ہوگی۔

(30) ہوٹل میں کھانا گروپ لیڈر کے مقرر کردہ ٹائم پر دیا جائیگا جس کی پابندی ہر حاجی حاجن پر لازم ہوگی۔

(31) پشاور سے مکہ اور مکہ سے مدینہ اور مدینہ سے مکہ اور مکہ سے پشاور تک دوران سفر حاجی/حاجن کو کھانے کا بندوبست خود کرنا پڑیگا۔

(32) پیکج میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں صبح کا ناشتہ اور دو وقت کا کھانے میں ڈبل ڈش دی جائیگی اور اگر کسی بیماری یا کسی اور وجہ سے حاجی کو کوئی اعتراض ہو تو فریق دوئم خود بندوبست کریگا پیکج میں ایام حج میں کھانا سعودی مکتب کی طرف سے دیا جائیگا

(33) سعودی حکومت کی طرف سے اگر کوئی بھی اضافی چارج آئے گا وہ حاجی/حاجن پیکج کے علاوہ ادا کرنے کا پابند ہوں گا/گی۔

﴿اضافی سہولت﴾

(1) قربانی	(2) مشاعر میں اسپیشل بسیں	(3) منیٰ میں صوفہ کمبیڈ
(4) عرفات میں A/C	(5) جائے نماز	(6) زم زم کی پانچ لیٹر کی بوتل
(7) چپل بیگ	(8) کنکری تھیلی	

نام فریق اول (گروپ آرگنائزر):۔ (ساجد جمشید)

دستخط فریق اول (گروپ آرگنائزر)

نام فریق دوم (حاجی/حاجن)

دستخط فریق دوم (حاجی/حاجن)